02-11-2024 SATURDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) وزیراعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی نے آج کہا ہے کہ ریاست میں یونیورسٹیوں کے اعتماد میں اضافہ کی ضرورت ہے۔

(۲) چیف الیکٹورل آفیسر سدرشن ریڈی نے کہا ہے کہ انتخابی فہرست رائے دہندگان کے مسودہ کی خصوصی نظرثانی کے مطابق تقریباً 1.5 لاکھ نوجوانوں کے ناموں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(۳) وزیرمال پی سرینواس ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ دودنوں کے دوران اندراماں مکانات کے استفادہ کنندگان کی شناخت کی جائے گی۔

اور

(۴) تلنگانہ کے سابق وزیر وبی آر ایس کے رکن اسمبلی ہریش راو نے انتخابی وعدوں پرعمل پر ریاست کے عوام کو گمراہ کرنے پر وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

☆☆☆

چیف الکٹورل آفیسر سدرشن ریڈی نے کہا ہے کہ فہرست رائے دہندگان کے مسودہ پر نظرثانی کے بعد تقریبا 8 لاکھ 2 ہزار 805 ناموں کا اضافہ کیا گیا ہے جبکہ 4 لاکھ 14 ہزار 165 ناموں کو حذف کیا گیا ہے۔ انہوں نے حیدرآباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ فہرست رائے دہندگان کے مسودہ میں 5.93 لاکھ ناموں کی تصحیح کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رائے دہندے اس ماہ کی 28 تاریخ سے پہلے اعتراضات اور تصحیح کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ سال یکم جنوری کو قطعی فہرست رائے دہندگان کا اعلان کیا جائے گا اور آئندہ سال 6 جنوری کو قطعی فہرست رائے دہندگان کی اشاعت عمل میں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام مناسب فارمس آن لائین یا آف لائن داخل کرتے ہوئے اپنے ناموں، پتہ میں کسی بھی قسم کی تبدیلی اور نکل جانے کی تصحیح کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی مہم کا آغاز اس ماہ کی 9 اور 10 تاریخ کو ہر پولنگ اسٹیشن پر ہوگا۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ فہرست رائے دہندگان سے مسودہ میں اپنے ناموں کی جانچ کرلیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابی فہرست رائے دہندگان کے مسودہ کی خصوصی نظرثانی کے مطابق 18 تا 19 برس کے تقریباً 1.5 لاکھ نوجوانوں کے ناموں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا ہے کہ تقریباً 551 پولنگ اسٹیشنس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے مطابق ریاست میں 3 کروڑ 34 لاکھ 26 ہزار 323 رائے دہندے ہیں۔ ان میں ایک کروڑ 68 لاکھ 7 ہزار خاتون رائے دہندے ہیں۔۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی نے آج کہا ہے کہ ریاست میں یونیورسٹیوں کے اعتماد میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عہدوں کی ذمہ داری حاصل کرنے والے تمام یونیورسٹیوں کے نومنتخب وائس چانسلرس اور اعلیٰ تعلیمی کونسل کے صدرنشین پروفیسر بالاکرشنا ریڈی سے خطاب کیا۔ ریونت ریڈی سے ان نئے وائس چانسلرس نے آج ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران ریونت ریڈی نے کہا کہ یونیورسٹیوں میں سسٹم مفلوج ہوگیا ہے، یونیورسٹیوں کے موجودہ حالات پر جامع تجزیہ کرتے ہوئے کارروائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ وائس چانسلرس سخت محنت کرتے ہوئے ریاستی حکومت کا نام روشن کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کچھ بھی غلط ہونے پر سخت کارروائی کرنے سے نہیں ہچکچائے گی۔ نئے وائس چانسلرس کو کام اور بہتر مساعی کی آزادی دی گئی ہے۔

☆☆☆

آئندہ تین دنوں کے دوران تلنگانہ کے چند مقامات پر ہلکی تا اوسط یا پھر گرج وچمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ اس ماہ کی 5 تا 8 تاریخ کو موسم کے خشک رہنے کا امکان ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ کے چند مقامات پر بارش ہوئی۔

☆☆☆

حیدرآباد کے ہائی ٹیک سٹی میں اس ماہ کی 7 تاریخ کو''فارما انڈسٹریز سے متعلق فائر، الیکٹریکل، سیکوریٹی اینڈ آٹومیشن'' کے موضوع پر دوروزہ قومی سمینار منعقد کیا جائے گا۔ فائر اینڈ سیفٹی اسوسی ایشن آف انڈیا کی جانب سے ہندوستان میں منعقد کیا جانے والا یہ سب سے بڑا قومی سمینار ہوگا۔ یہ تنظیم فائر پروٹیکشن، لائف سیفٹی، سیکوریٹی، بلڈنگ آٹومیشن اور دیگر کی نمائندگی کرتی ہے۔ حیدرآباد میں اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے اسوسی ایشن کے قومی صدر سرینواس ولوری نے کہا کہ اسوسی ایشن کے ملک بھر میں 26 چیاپٹرس اور 8 ہزار ارکان ہیں۔حالیہ دنوں کے دوران دواسازی کی صنعتوں میں پیش آئے واقعات کے پیش نظر اسوسی ایشن قومی سمینار منعقد کررہی ہے۔ سکریٹری حیدرآباد چیاپٹر چندر شیکھر نے کہا کہ سمینار کے ساتھ نمائش بھی منعقد کی جائے گی، جس میں پروڈکٹس اور خدمات کی نمائش کی جائے گی۔

☆☆☆

تلنگانہ کے سابق وزیر و بی آر ایس کے رکن اسمبلی ہریش راو نے انتخابی وعدوں پر عمل پر ریاست کے عوام کو گمراہ کرنے پر وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے وزیر اعلیٰ پر سیاسی مفاصمت کا رویہ اختیار کرنے اور غریب افراد کے مکانات کو منہدم کرنے پر سوال اٹھانے پر اپوزیشن پارٹی کے قائدین کے خاندانوں کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ ہریش راؤ نے کہا ہے کہ بی آر ایس حکومت نے گزشتہ 9 برسوں میں ایک لاکھ 61 ہزار عہدوں کو پُر کیا ہے۔انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس حکومت 50 ہزار ملازمتوں کی فراہمی کا دعویٰ کررہی ہے، جبکہ پیشرو حکومت کے دوران دراصل ان کو پُر کرنے کے اقدامات کئے گئے تھے۔ انہوں نے اسمبلی انتخابات کے ضابطہ اخلاق کے سبب زیر التوا تقررناموں کی اجرائی کے ذریعہ اس کا سہرا اپنے سر باندھنے پر کانگریس حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

☆☆☆

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے وضاحت کی ہے کہ ان کی حکومت تلنگانہ کے عوام سے کئے گئے وعدوں پر عمل کررہی ہے۔وزیر اعلیٰ نے کسانوں سے کئے گئے وعدوں پر عمل آوری میں ناکامی سے متعلق وزیر اعظم مودی کے الزام پر ردِعمل ظاہر کیا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا بیان غلطیوں سے پُر ہے۔اپنے سوشیل میڈیا کے پوسٹ میں وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ کانگریس کی حکمرانی کے تحت تلنگانہ کے مظاہرے کا موازنہ بی جے پی حکمران والی کسی بھی ریاست سے کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عہدہ سنبھالنے کے اندرون دو دن حکومت نے پہلے اور دوسرے وعدے جیسے تمام خواتین کو آرٹی سی بسوں میں مفت سفر اور آروگیہ شری اسکیم کے تحت 10 لاکھ روپے تک کے علاج کی سہولت پر عمل شروع کردیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ اپنی معیاد کا ایک سال مکمل ہونے سے پہلے حکومت نے ملک کے سب سے زیادہ زرعی قرضوں کی معافی کی اسکیم کے ذریعہ تقریباً 22 لاکھ 22 ہزار کسانوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔

☆☆☆

ریاستی حکومت نے پرائمری اسکولس کے لئے آدھا دن کے اوقات کا اعلان کیا ہے۔اسکولس اس ماہ کی 6 تاریخ سے 9 بجے دن تا ایک بجے دوپہر کام کریں گے۔ اس کا نفاذ سرکاری، لوکل باڈی اور امدادی پرائمری اسکولس پر ہوگا کیونکہ ان اسکولس کے اساتذہ کو 3 ہفتوں کے عرصہ کے لئے گھر گھر جاکر ذات پر مبنی سروے کی ذمہ داری دی جائے گی۔اسکولس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ شیڈول کے مطابق دوپہر کا کھانا فراہم کرنے کے بعد طلبہ کو گھر جانے کی اجازت دی جائے۔ ریاست کے سرکاری پرائمری اسکولس میں کام کرنے والے 36,559 ایس جی ٹی اور 3414 پرائمری اسکولس ہیڈ ماسٹرس کی خدمات کا استفادہ

ذات پرمبنی سروے کے لئے کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں جاری کردہ میمو میں کہا گیا کہ ایم آر سیز کے 6256 اسٹاف ارکان، سرکاری، ایم پی پی رزیڈ پی پی اورامدادی اسکولس کے 2 ہزار اسٹاف کی خدمات بھی اس سروے کے لئے حاصل کی جائیں گیں۔اس مقصد کے لئے اسکول ایجوکیشن ڈپارمنٹ سے تقریباً50 ہزار ملازمین کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

☆☆☆

تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر وی سی سجنار نے اعلان کیا ہے کہ کارتیک کے مہینہ کے دوران اہم مقامات جانے کے لئے یاتریوں کوسہولت پہنچانے کے لئے خصوصی بسیں چلائی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ آر ٹی سی کی جانب سے حیدرآباد سے اہم یاترا کے مقامات بشمول سری سیلم، ویملواڑہ، دھرما پوری اورکیسر گٹہ کے علاوہ دیگر مشہور مندروں تک بسیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے ورچول اعلیٰ سطح کے جائزہ اجلاس کے دوران عہدیداروں کوہدایت دی کہ وہ اس بات کویقینی بنائیں کہ کارتک کے مہینہ میں رکاوٹ سے پاک آپریشنس انجام دیں۔

☆☆☆

تلنگانہ اردو کونسل کے صدرنشین سید مجتبیٰ عابدی اورحیدرعلی خان نے بتایا کہ 5 نومبر سے محبان اردو کے تعلق سے اردو سائن بورڈ مہم کا دوبارہ آغاز کیا جائے گا۔ اس دوران اعلیٰ عہدیداروں سے ربط پیدا کرتے ہوئے اردو سائن بورڈس کوتختیوں پر درج کروانے کی ضرورت کو اجاگر کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ، نائب وزیراعلیٰ اورصدر پی سی سی کے علاوہ چیف سکریٹری، ڈی جی پی اور پولیس کمشنر سے بھی اس سلسلہ میں نمائندگی کرتے ہوئے توجہ دلائی جائے گی۔

☆☆☆

پولیس نے ہوم گارڈس کے خاتون رشتہ داروں کے گروپ کوتحویل میں لے لیا جوحیدرآباد کے اندرا پارک پردھرنا چوک میں مظاہرہ کرنے کی کوشش کررہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق ریاست کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین محکمہ پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کے لئے حیدرآباد پہنچی تھیں،انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہوم گارڈس کی خدمات کو باقاعدہ بنایا جائے اوراجرتوں میں اضافہ کیا جائے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہوم گارڈ کی خدمات کے دوران موت کی صورت میں اس کے خاندان کے ایک فرد کوملازمت دی جائے۔پولیس نے ملازمین کوتحویل میں لے کرانہیں پولیس اسٹیشن منتقل کردیا۔دومل گوڑہ پولیس نے کہا کہ ان خواتین نے احتجاج کے لئے کوئی اجازت نہیں لی۔

☆☆☆

وزیرمال پی سرینواس ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ دودنوں کے دوران اندراماں مکانات کے استفادہ کنندگان کی شناخت کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ولیج کمیٹیوں کی جانب سے اندرون 15 دن یہ عمل مکمل کیا جائے گا۔جس کے بعد استفادہ کنندگان کی فہرست قطعیت دی جائے گی۔حیدرآباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ یہ مسلسل عمل ہوگا تاکہ امکنہ اسکیم کے لئے استفادہ کنندگان کی شناخت کی جاسکے۔ خاتون مکان کی مالک ہوں گی۔استفادہ کنندگان کوقطعیت دینے میں کوئی سیاست نہیں ہوگی۔استفادہ کنندگان کی شناخت کے لئے خصوصی ایپ تیار کیا گیا ہے۔ حکومت نے 4 ریاستوں میں اس اسکیم پرعمل آوری کا جائزہ لیا۔ہرمکان مالک کومکان کی تعمیر کے لئے 5 لاکھ روپے دئے جائیں گے۔